رجسٹرڈ نمبر اے ۷۰۳



# توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تکے مضامین نہیں ہوتے۔ ... ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر خندہ زن ہوتا ہے۔ دوسرے ... کی تشبیہ کیا کرتے ہیں اور ... اودھ پنچ صرف اپنی لطافت پر قانع اور مستورات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنائیے۔ دو حرفی کی پر تیوریاں چڑھائیے اسلیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جہت ... کی اعانت ... ہمارے اداریہ ... صحیح نتائج و واقعات، ادبیات، اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے پرچے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

## منیجر کی نہایت ضروری گزارش

### قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (عہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے منشا مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو ہر ہفتہ کے اندر تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ انجیر شاہ سلامت۔ بنا برین ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ چند شائقین سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ نام و دام نہیں تو قدر دی کو کشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار شکایت نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزارہا خریداروں کے دوشالے پر نیاز مند منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے جب اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی ضخامت مختصر یہ ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہو جاتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو یاد دہانی کی تکلیف اور دہ نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیے جس کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کرلی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں خبر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے نہ منیجر یا ایڈیٹر اودھ پنچ کے نام۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مسلّم پالیسی کے مطابق نہ ہوں گے وہ شائع نہ ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو فقط۔

## نوٹ

بعض حضرات خریداری، انفیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۴    نمبر ۳۰

# مضامین

بابت ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء

## الخفاشیات

گرما ہو میں دیکھ کر تیّ لالا
پھبوائے مرے اب بھالا
جو ہاگھس میں کے پیچھے
ہٹ ہٹ بچہ کر منہ کا ہے نرالا؟
کالی اسیج اس کو بجھو
لالا دو میں دیکھ لے جو بھالا
طاپنگ کا اسکی دیکھ کر کیں
بولے ہم "ہاں! مار ڈالا"
برلی سہ پٹھ کے اپنا خیار
چھپتا نہیں چوری اور چھالا
بوسہ بازی کا کھیل کر کے
تہذیب کا نام خوب اچھالا
اسنو لگے کا ادیکھ منہ کی
دو ماہ لگا وہ خود سیالا
دو دو کی کو آئے تیری قدیلا
کہتے ہیں یہ المیہ ہے لالا
ترک حضرت میں گرز زرا کی
پیروں سمجھنے کا حق تھا نے
عورت ہوئی پر عمل کے لالاپ
مردوں پہ نہیں رہا کسالا
لیلیٰ کے اونٹ چڑھ رہے ہیں
صحرا کا ہو گیا لب لالا
کانٹے جو ہوئے خدا کے اشتر
مجنوں کا عقل گیا دیوالا
چندہ کی ہوئی جو پیش صورت
لالا نے دھول کو سنبھالا
تقاضی خفاشہ ہو کے وہ اب
سب کو ہے بتا تا لالا یالا

## بے سونڈ کا ہاتھی

ساقی کر اب اک جام شکنجہ تو مرا ہے
گھنٹوں ہی پیاسا ہوں مجھے خوب چھکا دے
مئے تند پلا دو کہ بھلا دیں [illegible]
غرہ کو بھول ہوش اڑا دے مجھے [illegible]
ہے درد مجھے احوال عجب آج [illegible]
بیٹھیں آپ پچھیں اور مجھے خوب [illegible]
احوال یہ سن کر ذرا سمجھ جا سے [illegible]
ہے یہ بہت سہ اقتصہ کہانی سے عجب تر
ایک شخص سے اک روز ہوئی میری ملاقات
اور سے تبری بھی ایسی کہ وہ آئے [illegible]
تو دور سے دیکھے کوئی ان کا [illegible]
مجھے بھی ہے شبہ کہ آئیے ہی ہیں [illegible]
رنگت ہے سیہ ایک لگا تے ہیں [illegible]
تا پب ساجرہ نظر آ نے [illegible]
مردوں سے بھی مرکتے نہیں آنکھیں [illegible]
اس وقت کہ آ جائے کسی کو [illegible]
معلوم ہوئی شرم کی [illegible]
تو ارہ بھی بیکار رخزانہ بھی [illegible]
کہتے ہیں گر سب سے کی [illegible]
کرتا نہیں شادی کہ کہاں [illegible]
سیر [illegible] پہ قل کہ
پہ وہ گئے اس [illegible] کہ بچتا تھا چارہ

---

متضور سے معبد ہیں لیکن ہیں یہ
فوارہ خیال کے سکن پہ تصیر ہے
فوارہ جہاں کو نہ لاگی نظف تھی
سب لوگ پکار دو میں [illegible]

راقم ــــــ شفاعت عرفانی
وکیل [illegible]

## زمینداری پنچ

فی زمانہ عام زمیندار جیسے نہیں ہوتے ہیں زمینداری میں پیشے دالوں پر زیادہ ظلم نہیں کرتے غریب رعایا قانون پولیس اور ڈھالوں کو خوشنودی کر مزدور ہوتا ہے اپنے جائز ناجائز حقوق کے بوجھ سے اسکا کچھ [illegible] میں کوتاہی کرتے ہیں۔ [illegible] وسعت معاذ کی بھوک مٹانے کے لئے بھی [illegible] کی میسر نہیں کرتے ہوتے۔ مکان اپنی گرگرستی کی کرائیوں کے عمل [illegible] وصول نصیب کر سکتے بات بات پر [illegible] بیٹھتے ہوتے آدمی علاج کرنے کے [illegible] نہیں ہوتے وہ زمینداری کی پالیوں سے حلقے باہر سمجھے جاتے ہیں۔

باصطلاح قدیم اصل زمیندار وہ ہوا شخص تھا [illegible] ملکیت [illegible] کو جان سے عزیز [illegible] دم دو نگے [illegible] قانون [illegible] حکومت کے سامنے [illegible] سے [illegible] میں جہاں اسکے [illegible] مظلوموں کی فریاد [illegible] کسی زمیندار کا [illegible] قیاس ہے [illegible] اسکی ضد [illegible] آنکھوں میں کھٹکنے والے کانٹے ہی ہوتے ہیں [illegible] یہ عام دستور ہے [illegible] دیا وہ [illegible] ہندوستانی [illegible] زمینداروں کی

---

### بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر گونڈا

درخواست دیوالیہ نمبر ۵۱ بابت ۱۹۲۹ء

رام پھل وغیرہ    دیوالیہ

بنام

گنگیشر وغیرہ    قرضخواہان

[illegible]

دستخط منصرم [illegible] انگریزی

مہر عدالت

---

جو صاحب پنساری عطار یا عطروالوں کے درمیں صحیح ہے [illegible] [illegible] باغ لکھنؤ کو دیکھئے انکو ۳۰ [illegible] روانہ ہوگا

دینداری میں رہتے بستے ہیں۔ انکو اچھی طرح برتتے ہیں۔ انکے گردوارا اپنی آنکھوں سے روز وہ دیکھتے اور کانوں سے سنتے ہیں۔ انکے بارہ میں اینجاب کے دورہ کے بطلان میں کل چند نے لکھا کہ ایسے زمینداروں کو جنت آنکی اور لوٹ کھسوٹ کرسکتے ہیں۔ ہاں اگر کوئی دشمن پروری کیلئے بہت گنجائش ہے۔

خفا:- ابھی وہ ہی بات آپ نے کیا کسی کہ شیخ جی کو غاصب ٹھہرا یا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ ... کا ذکر ہے کہ ایک دن شیخ جی کا سائیس گھاس لینے بازار جا رہا تھا راستہ میں یہ حضرت بھی مل گئے۔ سائیس سے حال چال پوچھا کہیں سے بہک گئے کہ شیخ جی نے آنکھیں بند کرلی ہیں۔ یہ مکان کا اصلی مالک ہے سائیس نے کہا جی ہے جاری اسوقت کروہ جب ہو ہے لیکن اصل میں انکے بیچ رہی ہے اسپر انہوں نے اس مکان کا بیعنامہ اپنے نام کرالیا اور لگے دستخطی کرانے ادھر شیخ جی ۔۔۔ آدمی بھیجکر اسپر قبضہ کرلیا اور کہا کہ ہماری زمین ہے ہم اسکے مالک ہیں اب یہ جو دستخطی کرا کے بیٹھے اور یہ قصہ رکھا تو آنکھیں تار ہی کہ کیسی شیخ جی کے مقابلہ کی کیا ہمت پڑی خوشامدیں کرتے پھیں یاروں نے شیخ جی کو ملک پر چڑھا دیا کہ وہ دستخط مکان نہ دیکھے کسی کا اور کھاری کو نکل میں گیا تو آنکی جوتی سے بچائیے کہ اسیں شیخ جی کا قصور کیا ہے بھلا کوئی اپنا گھر لٹا دے ذرا سا بھی ہوا ہو کر ایسے سائیس سے آنکی اس رنڈی کا بھی ذکر کرو یا جو ڈیڑھ سو سینہ زوری ہے اچھا سا نام ہے اسے دیکھیے۔۔۔ ہاں ہاں۔ گونگیا جان اشرف بیگ کا بھلا کرے اور ہیلی والی کا قصہ بھی کہہ ڈالو بھی شیخ جی جل گئے پھر بھائی جس کا جی چاہے گا وہ قصاص نہ لے گا؟

ساہ۔ اجی ہاں غلیان چار تھا جی اس ذیل ایک برس بادیں ٹھاکر صاحب کے سپاہی سے الجھ پڑے ٹھاکر صاحب کو معلوم ہوا تو سپاہی کو ڈانٹا بھیجا کر آجا رکی باتیں سن کر چپکا کیوں چلا آیا مارے لاٹھیوں کے ڈھیر کیوں نہ کردیا ہم بھی دیکھ لیتے ۱۰۔۲۰ ہزار خرچ ہو جاتے اور کیا ہوتا وہ تو کہیے بس ہوا نہیں ورنہ ٹھاکر صاحب کا غصہ آپ جانتے ہیں




"بس بس رُک جاؤ۔"

خلاف رائے سلطان رائے جستن بخون خویش باشد دست شستن

"اے واہ یہی آزادی کا دعوی ہے؟"

اگر کہیں مل جاتا تو عجب نہ تھا کہ جان سے مروا ڈالتے اتفاق کی بات ہے کہ ٹھاکر کی جو سگی بھتیجی تھی ادھر بار روز جی کو جالان کی فکر تھی ادھر ٹھاکر صاحب نے ارشاد کر دیا وہاں کیا دیر تھی آج جو وہ جی آگئے اور بجنا ایڈ ترکیب کے ساتھ غلیان کے یہاں سے مال برباد کیا اب بنا برس ہم بیٹھ کر جب جاتے رکھ شمل ٹھیک ہو جائیگی ٹھاکر صاحب تمہیں بچالیں گر

بجھوا رہے تھے لیکن ٹھاکر کے گھر کے تھے جب جانا تھا کہ چودھری ایک ... کو ... کا ... جاتے ہیں ... نام سے ہو گئے تھے ٹھاکر صاحب اور اور ... آدمی آدمی ... جب ... کہ آپ نہ جانتے ہوں اور ... کہا کہتے ہیں۔ ابھی ... جو کچھ اور ہو گئے ہیں۔ اسیں سے ایک کی صورت ... فرمارہے جناب ہم کو تو ہاریں ... جو ہاں ایسی تو ... میں بھی دو ایک صورتے اور بھی فرما ... جانتے ٹھاکر ہیں دیکھیے۔ اس نے آکے جو رسیلی آنکھوں سے ... جلا ٹھاکر زبان تک پاس نہ کرے۔

یا:- اچھا آپ جو جانتے ہیں کہ وہ ایسے ہیں وہ کہ گھر سے ... کی عقلمندی ہے آپ جانتے ہیں کہ پنڈت جی کو ایسے ویسے لوگ ہیں نہیں رئیس ہیں رئیس۔ ٹھاکر جی اگر ایسا ہوتا تو تیری زنبیا یا لگان کا تقاضا ہوتا تو جی نے بجھا دو یہ وہاں کا ہے کہنے لگا جب ہوگا تب دیکھیے۔ بابو جی۔ ایسی سخت بات کہہ گیا بس۔ پنڈت جی نے تین برس کی لگان یا لگان ہے بھی ٹھاکر نے نام لکھا تھی۔ ٹھاکر کے تین برس کی نالش ہو گئی۔ تو زمین سے بھی بیدخل ہو گئے اور اوپر سے لگان بھی دینا پڑا۔ جاے پنڈت جی کو چھوڑ نا مفت نہیں ٹھگا نہیں۔

ان معقول تدابیر اور نیکیوں کو دیکھ کر جو شخص زمینداری کی نیک سیرتی میں نہ لائے وہ بدذوق ہے۔ یہ وہ کرتوت ہیں جنہیں اکثر کانگریس ہوتے دیکھ کر ان لوگوں کے مخبر پائی جاتی ہے جانتی کمزوری پر یقین رکھتے ہیں۔

چنانچہ مشہور ہے کہ ایک گاؤں میں جن کی بیٹی تھے گھسیٹے بھکا ۔ گھسیٹے ایک دن دل میں سوچے کہ ساتھ وہی ماتا تجاری کرتے کرتے جنھیں بچا جاے زمین ٹکر دیکھو کا ماتا کا جا منڈل یا جانیں کسی کے بیچ

لاکر کرتا رہا۔ بس بھرائی بھی نہیں۔ انگریزی زمینداری کی
سب باتیں بتلائے جاتے ہیں۔ چل کے اس سے
زمینداری بچ سکتی ہے۔ جو اس نے شاگرد کا
لنگر کے اور دانے پانی کی ایسی گہیں۔ جو بھی زمیندار
کے پاس ہاتھ جوڑے اور بھوکے کے پاؤں پکڑ کر
دعا تمہارا رہتے ہیں قرآنی آیات جو ہم ہم کو
دکھائیں۔ زمینداری بچ جائے، وغیرہ۔
زمیندار نے کان کھڑے کیے۔ چلو آخر کہا کہ
تم زمیندار نہیں [illegible]
[illegible] صاحب نے [illegible] بسم اللہ نہیں بسم الشیطان
پڑھوانے کے طلب کیے۔ شاگرد نے سورہ فاتحہ شروع
کی۔

استاد: کہو بسم الشیطان الرجیم۔
شاگرد: [illegible] ہم نہ کریں گے۔ [illegible]
استاد: [illegible] کہ سنو
یہ اسکے پڑھنے سے زمینداری بچ آتا ہے۔
شاگرد نے دھرم ایمان تو خیر لیکن [illegible]
کی خاطر سے بسم الشیطان کا ورد کیا۔ [illegible]
نے کہا منشی بھائی گھسیٹے: ایک بات یاد رکھو اگر
کوئی مقدمہ کا معاملہ ہو اور حاکم تم سے کچھ پوچھے تو کہنا
= سرکار گڈھا از من سوت۔ بس پھر تم سے کوئی
نہ جیت سکے گا۔

گھسیٹے بھائی نقلیں [illegible]
مگر آئے اور آگے ہی دونوں بھائیوں پر [illegible]
[illegible]
ایک ہی [illegible] دونوں بھائیوں [illegible]
کہ گھسیٹے بھائی نے یہ بچ کس طرح کھائے ہیں۔ آپ
جانتے ہیں [illegible] ۲۰۰ [illegible] زمیندار نے
سرکاری [illegible]۔ زمیندار کو تینوں بھائیوں سے ایک
نسبت تھی۔ [illegible]
وبسم الشیطان [illegible]
نے دیانت [illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک کو نادر تھا۔ چند روز کے بعد زمیندار نے ایک گھوڑی
[illegible] سوت کی قیمت کی نالش گھسیٹے بھائیوں پر
دائر کی۔ سمن آیا۔ بیچارے [illegible] پریشان ہیں
کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ زمیندار سے پوچھا [illegible]
کیسی [illegible] تیرا [illegible] پاس ہے؟
زمیندار صاحب نے فرمایا: بس لڑائے ہی سہی۔
ابھی ہم نے تم سے [illegible]
تم [illegible] کہ زمیندار نے [illegible]۔ ایسے نالش
کردی اب تم ہمارے بتائے ہوئے بچ آزما لینا۔
بات معقول تھی گھسیٹے [illegible]
پیشی کا دن آیا۔ پکار ہوئی۔

حاکم: کیوں جی [illegible] روپیہ کا [illegible] تم پر کیا گیا
ہے تم اسے تسلیم کرتے ہو؟
گھسیٹے: حضور۔ سرکار گڈھا از من سوت۔
وکیل مدعی: [illegible] گھوڑی [illegible]
[illegible] گھوڑی تھی۔ حضور دیکھئے [illegible]
گھسیٹے: [illegible] جمیندار کا بچ آتا ہے۔

---

اطلاع نامہ [illegible] اپیل

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر [illegible]
مقدمہ اپیل نمبر [illegible] سنہ ۱۹۲۹ء
[illegible]
[illegible] اپیلانٹ
بنام
[illegible] ریسپانڈنٹ
[illegible]
[illegible] سنہ ۱۹۲۹ء

[illegible]

[illegible] سنہ ۱۹۲۹ء [illegible]
سے جاری کیا گیا۔
دستخط انگریزی [illegible]
منصرم عدالت [illegible]
مہر عدالت
[illegible]

حاکم: تم بتاؤ پنچا؟
پنچا: سرکار [illegible]
وکیل مدعی: دیکھا حضور نے [illegible] اقبال کرتا ہے۔
حاکم: اچھا تم ہی کہو جو کہو۔
گھسو: بچ بچ زور دار [illegible]
وکیل مدعی: دیکھئے حضور۔ یہ تو [illegible]
[illegible] بھی اقبال کرتا ہے۔
[illegible] ڈگری ہو گئی۔ [illegible]
ہندوستان کے تین [illegible] ہیں۔ [illegible] زمینداری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رقم کردہ [illegible]

---

# چمنستان

[illegible]
[illegible]
[illegible]

---

## حکم تجویز دیوالیہ

مقدمہ نمبر ۱ سنہ ۱۹۲۹ء
بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج بہادر گونڈا
[illegible]
[illegible]
[illegible] سنہ ۱۹۲۹ء [illegible]
[illegible]
[illegible]
مورخہ ۱۵ اگست سنہ ۱۹۲۹ء
دستخط انگریزی
[illegible] منصرم [illegible] گونڈا
مہر عدالت

لکھنؤ کی نفیس زردوزی و کامدانی کے کام سے سنوارے ہوئے کپڑے [illegible] حافظ سید محمد رفیع [illegible]

اور تصویر بازی کا شوق ہوا ہے مگر اس میں ایک بھی
میں رنگین تصویر یہاں نہیں وہ رسالہ ہی نہیں۔
امرتسر سے ایک نیا رسالہ "چمنستان" کے نام سے
مسٹر محمد افضل خاں اور مسٹر سید ظفر ہاشمی نے نکالا ہے۔
مذکورہ بالا اوصاف سے وہ بھی متصف ہے۔ اور ہے
اس پرچے کی غرض سے چھاپا گیا ہے۔
سید ظفر صاحب ہاشمی زیر عنوان شذرات
اس ادبی افلاس زدگی کی شکایت کرتے ہیں جو ہمیشہ
وبا آج کل پھیلا ہوا ہے ہوائے شہرت [illegible]
میں قرانے بھر رہی ہے۔ ہر ایک کا لفظ لکھنے کو [illegible]
ادیب اور صاحب قلم ہے۔ [illegible] اسعار کی کثرت
کیوں نہ ہو۔ ابھی ایک اخبار میں آوری اخبار نگار
[illegible] جمعۃ المغفرت۔ سخن آزرے۔ [illegible]
مالک کا نام [illegible] جاتا ہے اور ادھر دنیا تسلیم بھی
کر لیتی ہے کہ ان صاحب قلم ایسے ہی ہیں۔
شاید یوں خاطر تھا کسی نے اس عبارت
کی مدد بھی کر دیا تھا۔ پھر کہا بلاغت کیا ہے کیا [illegible]
دونوں جواب معقول ہیں مگر ہمارے زمانے میں فصاحت
و بلاغت کی حد کسی قدر زیادہ وسیع ہو گئی ہے ہم سے
پوچھے تو ہم یہاں جواب دیں کہ فصاحت نام ہے [illegible]
الفاظ کا اور بلاغت ایسے مرکب الفاظ ہیں جن کے معنی
بولنے والے کو معلوم نہ ہوں۔ جیسے ادیب آج نامور ہیں
ان میں سے [illegible] فیصدی اسی فن کے ماہر [illegible]
ہمیں امید ہے کہ چمنستان کے ارباب [illegible]
نہیں اگر ہم اسی چمنستان کے چند فصیح و بلیغ [illegible]
چن کے انہیں دکھائیں۔
ادبی شاہ پارے۔ دو فصاحت و بلاغت۔
[illegible] فکر [illegible] فریاد [illegible] مشعور [illegible]
[illegible] کی تقسیم ہو سکتی ہو [illegible] لگا دیجئے
سننے والے کو معلوم ہو جاتا ہے کہ [illegible]
[illegible] جو سمجھتا ہے۔ شہپارہ کا تجزیہ [illegible] کے معنی
[illegible] معنی [illegible] سے [illegible] ہے
[illegible] کچھ معنی تو ضرور پیدا ہو جاتے
[illegible] ہو چکا تھا۔ [illegible]
اور [illegible] ایک ہی ہے [illegible]

[illegible] کی نہیں ہیں مگر فصاحت و بلاغت کا
حقیقت دیکھنے کے قابل ہے۔
مغربی افق شفق سے لہو لہان تھی [illegible]
کے اتصال سے افق لالہ زار ہو گیا۔ [illegible]
کی بجائے اس [illegible] لہو لہان ہونے پر اس پے
اعتراض نہیں کہ یہ فقرہ بطور [illegible] استعمال
[illegible] میں خواہ مخواہ کا ٹکڑا ہے۔
گلزار ادبی [illegible] کے آخری گل [illegible]
اور [illegible] بیکار ہے جب کہ
مغربی افق [illegible] کی بے اعتدالی کے
[illegible] لہو لہان ہو چکی تھی۔ [illegible] دھارے
میں [illegible] اس معصوم بچے کی طرح [illegible]
قدرت نہ رکھنے کے بار بار گھٹنوں چلنے کی
کوشش کرتا اور ناکام رہتا ہے۔ [illegible]
اپنے [illegible] سے داخل ہو رہی تھیں۔ [illegible]
کی [illegible] معصوم بچے سے دی گئی ہے جو گھٹنوں نہیں
گھٹنوں چلنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ اور [illegible]
[illegible] کی جگہ سے وہ انہیں ہو سکتا یعنی [illegible]
سے [illegible] رہ جاتا ہے۔ حالانکہ [illegible]
بیٹھے [illegible] ہوتی ہے [illegible] فصاحت سے
بلاغت ہو کی آگئی [illegible]۔
[illegible] پانی میں ڈوبے ہوئے ایک
[illegible] بیٹھا تھا۔ [illegible] عظیم الشان
[illegible] سطح دریا سے [illegible] دیکھنے والے
کی [illegible] پانی میں ڈوب جائیں۔ [illegible]
بھی [illegible] ہو پہ بیٹھنے والے کے اعضاء
[illegible] نہیں۔
[illegible] نے عالم سکوت [illegible] کر دیئے۔ [illegible]
ہے عالم سکوت [illegible]
[illegible] ہوئے۔ ایک پانی کے اندر
ہاتھ پاؤں مارنے لگا دوسرا اس [illegible]
لوٹ پوٹ ہو گیا۔ [illegible] کی تقسیم ہے
لطف بیان کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ ہاتھ پاؤں
مارتے [illegible] دیکھ کر [illegible]
[illegible] عاشق [illegible]

[illegible] پوٹ ہو جاتا ہے
[illegible] ہوئی۔ [illegible]
جس کا [illegible]
[illegible] (جز) [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] کی ظاہری [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ردیف و قافیہ کی [illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] مگر [illegible]
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]
کی [illegible]
[illegible]

اس [illegible] کوئی تو معلوم نہیں ہوتی [illegible]
[illegible] کی مسافات میں [illegible]
ہو گیا۔ خیر [illegible] مصیبت [illegible]
کے حسن ترکیب کی داد فصاحت و بلاغت دے گی۔
بہر حال اس [illegible] اصل غرض [illegible]
ہرگز نہیں بلکہ ہم [illegible] صاحب کے [illegible]
کی یہی خیال ہے کہ [illegible]
[illegible] آرزو رکھتے ہیں مگر [illegible]
اور [illegible] ہر شخص کو [illegible]
[illegible]
سے پاک رکھنے کے معاملے میں [illegible]
اس [illegible] مضمون نگار [illegible]
چمنستان میں بھی [illegible] آیا [illegible]
آپ [illegible] رسالے کے مضمون نگاروں کی غلطی ہے
اصلاح نہیں [illegible] اصلاح کے [illegible]
چمنستان [illegible] رہے گا۔ [illegible]
[illegible] کا نام [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



ــ دیکھو جی! بہت مشکل کام تمھارے سپرد کیا ہے۔ ہوشیاری ہوشیاری بس ہماری عزت تمھارے ہاتھ ہے بھی آزادی ہے

لکھنؤ کی نفیس زردوزی و کامدانی کے کام سے مستورات کے کپڑے سجاتا ہوں تو حافظ سیتا محمد رفیق صاحب ایڈیٹر لکھنؤ



گل بصد بجلوه رسم شگفت و بریخت

با باد صبا حکایتے گفت و بریخت

بد عہدی دہر بین کہ در چند سے دو

سر بر زده و غنچہ کرد و بشگفت و بریخت

اگر آپ بھی خواب بہاریں اور پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو [illegible] علی محمد علی عطر ساز ان [illegible]

سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجئے۔ بہار باغ تازہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی خوشبو [illegible]

دور حاضر کے اعلیٰ ادیب ہیں۔ کلام کی ہمواری اور [illegible] ایک ہے ... [illegible] کی ... [illegible] کے علاوہ ... کی شکفتہ ... [illegible] ہے۔ چمنستان میں بھی ... [illegible] کے ساتھ موجود ہے ... [illegible] نہیں ... [illegible] عنوان ... [illegible] غریب ... [illegible] کی ... میں چنانچہ شاعر فرماتا ہے

پھولوں کا اٹھان ہے جوانی میری
تیر نیم کش ہے زندگانی میری
طالب ہے مشکل نگاہوں سے عیاں
کلیوں کا شباب ہے جوانی میری

رباعی کے چاروں مصرعوں میں کیا لکھا ہے۔ پھولوں کا اٹھان کیا چیز ہے۔ طالب ... کے معنی کیا ہیں ... دستور رکھا ہے اور تیسرے مصرعے کا قافیہ ایک ہی ہے۔ اگر اس رباعی کے معنی ٹھیک ہیں تو پھر ... کے اس پر بھی کوئی اعتراض وارد نہیں ہو سکتا

انگلی کا کان ہے جوانی میری
پاپاب ... ہے اچھا جانی میری
... ہے ایسی قطریت کا ...
مجنوں کی آزم ہے لفظ فرانی میری

چار رباعیاں ہیں اور چاروں جناب ... صاحب کی توجہ سے خالی از لطف معنوی و لفظی۔ ایک جگہ "تیر نیم" ایک جگہ "بادل کا ترنم" اور عجیب و غریب ترکیبیں ہیں۔

کاتب سر پر موجود ہے کہ اپنے مضمون میں خالی الذہن بیٹھا ہوں اسلئے مختصر ... [illegible] اگلے رسالے کے مضمون نگار بھی کھلے دل ... پرچے کے شامل ہو سکتے ہیں۔ سچ پوچھیے تو مضمون نگاروں کی غلطیوں کی ذمہ داری بہت کچھ ایڈیٹروں پر عائد ہونے کا استحقاق رکھتی ہے۔ جو ایڈیٹر اپنے مضمون نگاروں کو ملامت سے بچانا چاہتے ہیں وہ یا تو غلط مضمون چھاپتے ہی نہیں یا خود اتنی محنت اصلاح میں کرتے ہیں جتنی کہ لکھنے والے نے تصنیف ترجمہ یا ... میں اٹھائی ہے۔

دو مرحوں پر نکتہ چینی کرتے وقت کم سے کم اتنا خیال کر لینا چاہیے کہ ہمارا ہاتھ بٹانے والے کو اس عیب سے مفر نہیں ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ چمنستان آخر ... سدا آباد و سرسبز ہو۔ عیب کی اصلاح زیادہ ... نہیں۔ ہم تصویروں کے متعلق بھی کچھ لکھنے والے تھے مگر وقت ختم ہو گیا اور اس تماشا گاہ کے نگران (کاتب صاحب) لکھتے ہیں کہ بس! اچھا بھائی بس۔ لیجئے بس۔ لو لکھو۔

راقم

خاکسار ابو الحیات الادیب

## اعلان

ہندوستانی اکاڈمی جو ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] کا ... [illegible] ... کریں۔

اکاڈمی کا مقصد ہے کہ دو قسم کی کتابوں کی اشاعت کا انتظام کرے۔

(۱) ان لوگوں کے لئے جنہوں نے مغربی طرز پر تعلیم پائی ہے اور وہ اپنی زبان میں ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ ... [illegible] ... سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

(۲) ان کے لئے جو ... [illegible] علوم و فنون ادب ... کی کتابوں سے اپنی معلومات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

(۳) اس قسم کی ... [illegible] عام طور پر عام ذوق کے ... [illegible] ... [illegible] ...

... [illegible] فہرست ... دفتر ہندوستانی اکاڈمی سے مل سکتی ہے۔ ... [illegible]

الہ آباد — سکریٹری ہندوستانی اکاڈمی

## دین و دنیا

دہلی کا یہ رسالہ بھی ریویو کے لئے آیا ہے۔ پہلے بھی آتا تھا۔ مگر اب ٹائٹل ترقی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ ... کے اعتبار سے جتنی بھی تعریف و توصیف و تحسین کریں ... بجا ہے ... گلابی رنگ ... کالی اور سفید ... رنگ کی ... [illegible] ... دین و دنیا کی ... [illegible] ... [illegible] ... غرض ... آراستہ ہے اب ملاحظہ فرمائیے کہ اس ... حضرت خواجہ حسن نظامی مدظلہ کا مبارک ... ہے ... کی تصویر ہے ... دوسری جانب بعض اولیا کے روضوں کا نقشہ ہے ... خالی نہیں ... [illegible] ... [illegible] ... ایک شخص کو عرب میں پیدا کیا تھا ... ایک شخص ہندوستان میں پیدا کر ... [illegible] ... گستاخانہ ... [illegible] ... صاحب ... [illegible] ... ہے۔ ... ان دونوں مضمونوں کا حاصل ہے ... دونوں مضمون ... کوئی ... دنیا سے کوئی سروکار۔

دنیا ہے ... [illegible] ... اختیار کرلی ... [illegible]

سے الگ متصور ہو جائیگا۔ اب یہ بیچ ہو نہ لگی کہ جیسے جیسے زمانہ گزرا گیا کہ مختلف [illegible] پہنچی۔ اب ہاں!

یہ عشق تو ہی

سلسلہ ۔ کائنہ دیکھئے موسیٰ علیہ السلام کی [illegible]

ذات کو سادہ ہی سمجھتے ہیں:۔

یہ ترکی کا وہ پیغمبر تھا کون! میں گنہگار بھی

انسان تھا میں بھی انسان ہے

سائل کیوں نہ کہیں جب خدا سے عشق کی

ہے۔ اسی دنیا میں انھیں سے [illegible]

باریا تا یا۔

یہ تو واقف تھا وہ میرا ہی عاشق تھا وہ [illegible]

دنیا میں اور وار آ نہ کی کیا ضرورت تھی؟

یہ علم تھا وہ ہٹ ہے جب خدا [illegible] کی نسبت سے

جدا کیا اور [illegible] چھپٹ ہو گئی۔

یہ [illegible] سے وہ تمام چیزیں جن کو [illegible]

عالم سے جدا نشریح انسان کو [illegible] نہیں [illegible]

کیونکہ وہ [illegible] اور [illegible] ہوگی۔

## سمن بغرض انفصال مقدمہ

(آرڈر [illegible] ضابطہ دیوانی [illegible])

بعدالت [illegible] ضلع لاہور

[illegible]

ضلع لاہور

مقدمہ نمبری [illegible]

[illegible] مدعی

بنام

رام [illegible] مدعا علیہ

[illegible]

[illegible]

ان فضا میں کے بعد ان [illegible] میں [illegible]

کی [illegible] ہو یہاں کی گئی ہیں وہ [illegible]

اگلی ہے [illegible] نہ گناہ نہیں کیا وہ [illegible]

لہٰذا اس [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

دیکھی ہو گی یعنی ایک ایسے پیغمبر کی [illegible]

بھی تھی ہو [illegible] کی دعوت دے۔ [illegible]

یہ اگرچہ [illegible] تمام میں کوئی [illegible]

ہونے کی [illegible] لیکن [illegible]

میں ضرور [illegible] ہے کہ [illegible]

کے بعد [illegible] زیادہ ہے [illegible]

ہوں کہ ایک اخبار [illegible] کے نام سے نکالوں

ایسے ارشادات دین و دنیا کی بھلائی [illegible]

[illegible] کر دیا [illegible]

کھلا [illegible] دیا ہے۔

دین والوں نے دنیا پر یہ اٹھائی ہے کہ کیونکہ گناہ

سے یہ مضمون نگار صاحب فرماتے ہیں۔ یقیناً گناہ

ایک نعمت ہے۔ دین والوں کا یہ حال کہ خواب میں

بھی گناہ سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں [illegible]

سو اگر [illegible] ست [illegible]

[illegible] کہ [illegible] سے

سو اگر [illegible] ست [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible]

آن [illegible] سے [illegible]

## اعلان بابت قرار دیئے جانے [illegible]

بعدالت جناب [illegible]

درخواست [illegible] نمبر [illegible]

[illegible]

ساکن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دستخط حاکم [illegible] انگریزی

مہر عدالت

خدا کا شکر [illegible] ایک [illegible]

[illegible]

خیال کرتے ہیں [illegible]

جنھیں [illegible]

استفسار [illegible]

[illegible] کو اپنی ترقی کا ذریعہ سمجھے

واضح رہے کہ [illegible]

قائل ہیں [illegible]

گناہ یا عشق بالذات کے لئے ہیں [illegible]

مقصود بالذات ہونگے۔ ان کا [illegible]

حل نہیں ہوتا [illegible] کی طرف [illegible]

سامع کو بھٹکا دے۔ یہاں [illegible]

اسی نمبر میں ایک نظم [illegible] کا عنوان ہے

جس میں جلوہ طراز فطرت [illegible]

قالبوں میں [illegible]

[illegible] آخری پیغمبر کی شکل میں [illegible]

[illegible] کی تشریح ہے [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible]

ہے کہ [illegible] کے نکات

بیکھیں کہ بات کرنے کا ڈھنگ آ جائے۔

یا یہ اعلان کیا کہ ایسی چیزوں کے بارے میں [illegible]

[illegible] صاف صاف کہہ دیجئے

کہ [illegible] نہیں [illegible]۔

[illegible] ادارہ [illegible]

## اعلان بابت قرار دیئے جانے [illegible]

بعدالت جناب [illegible]

[illegible] نمبر ۲ بابت [illegible]

[illegible]

ساکن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دستخط حاکم [illegible] انگریزی

مہر عدالت